ش

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مساجد کی مرمت یا از سر نو تعمیر یا ضروری سامان پہنچانا، مسافروں کو زاد راہ دینی، نو مسلموں کی پرورش، طالب علموں کی ضرورتیں پوری کرنے والوں کی کفالت، مفلوک مریضوں کی دوا، ننگوں کو کپڑا، بھوکوں کو کھانا دینا، مظلوموں اور ناقابل کسب معاش عورتوں مردوں بچوں کی ضروری کفالت، اشاعت اسلام وغیرہ یہ حضرات والاصفات (صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین) کرتے تھے، یا نہیں، اگر کرتے تھے تو زکوٰۃ و دیگر صدقات کی رقوم سے یا خراج ممالک سے اگر جدا جدا رقوم صرف فرماتے تھے تو بضرورت دوسری مد کے رقم صرف فرماتے تھے، یا مد خاص میں گنجائش نہ ہونے پر کام سے انکار فرمادیتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان سب ضرورتوں کا انتظام مصارف زکوٰۃ میں آجاتا ہے اور مال غنیمت سے بھی پانچواں حصہ لیا جاتا تھا، امیر جماعت کو بھی اختیار ہے کہ حسب ضرورت تقسیم کردے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۱)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02